اتوار 19 دسمبر، 2021

مضمون۔ کیا کائنات، بشمول انسان ایٹمی توانائی سے مرتب ہوئی؟

سنہری متن: زبور 103: 19 آیت

''خداوند نے اپنا تخت آسمان پر قائم کیا ہے۔ اور اُس کی سلطنت سب پر مسلط ہے۔''

جوابی مطالعہ: **ایوب 12 باب 7 تا 9 آیات**

ایوب 9 باب 6 تا 10 آیات

7۔ حیوانوں سے پوچھ اور وہ تجھے سکھائیں گے اور ہوا کے پرندوں سے دریافت کر اور وہ تجھے بتائیں گے۔

8۔ یا زمین سے بات کر اور وہ تجھے سکھائے گی اور سمندر کی مچھلیاں تجھے بیان کریں گی۔

9۔ کون نہیں جانتا کہ اِن سب باتوں میں خداوند ہی کا ہاتھ ہے جس نے یہ سب بنایا؟

6۔ وہ زمین کو اُس کی جگہ سے ہلا دیتا ہے اور اُس کے ستون کانپنے لگتے ہیں۔

7۔ وہ آفتاب کو حکم کرتا ہے اور وہ طلوع نہیں ہوتا اور ستاروں پر مہر لگا دیتا ہے۔

8۔ وہ آسمانوں کو اکیلا تان دیتا ہے اور سمندر کی لہروں پر چلتا ہے۔

9۔ اُس نے بنات النعش اور جبار اور ثریا اور جنوب کے برجوں کو بنایا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ وہ بڑے بڑے کام جو دریافت نہیں ہو سکتے اور بے شمار عجائب کرتا ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یوحنا 1 باب 1، 3 آیات

1۔ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔

3۔ سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہ ہوئی۔

2۔ پیدائش 2 باب 1 آیت

1۔ سو آسمان اور زمین اور اُن کے کل لشکر کا بنانا ختم ہوا۔

3۔ زبور 104: 1، 2، 5، 19، 30 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ۔اے خداوند میرے خدا! تُو نہایت بزرگ ہے۔ تُو حشمت اور جلال سے ملبس ہے۔

2۔ تُو نور کو پوشاک کی طرح پہنتا ہے اور آسمان کو سائبان کی طرح تانتا ہے۔

5۔ تُو نے زمین کو اُس کی بنیاد پر قائم کیا تاکہ وہ کبھی جنبش نہ کھائے۔

19۔اُس نے چاند کو زمانوں کے امتیاز کے لئے مقرر کیا۔ آفتاب اپنے غروب کی جگہ جانتا ہے۔

30۔ تُو اپنی روح بھیجتا ہے اور یہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور تُو روئے زمین کو نیا بنا دیتا ہے۔

4۔ 2 سلاطین 20 باب 1 تا 5 (تا دوسرا)، 6 (تا پہلا؛) 8 (تا دوسرا)، 9 تا 11 آیات

1۔اُنہی دنوں میں حزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے قریب ہو گیا تب یسعیاہ نبی آموس کے بیٹے نے اُس کے پاس آکر اُس سے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اپنے گھر کا انتظام کر دے کیونکہ تُو مر جائے گا اور بچنے کا نہیں۔

2۔ تب اُس نے اپنا منہ دیوار کی طرف کر کے یہ دعا کی کہ۔

3۔اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں یاد فرما کہ میں تیرے حضور سچائی اور پورے دل سے چلتا رہا ہوں اور جو تیری نظر میں بھلا ہے وہی کیا ہے اور حزقیاہ زار زار رویا۔

4۔ اور ایسا ہوا کہ یسعیاہ نکل کر شہر کے بیچ کے حصے تک پہنچا بھی نہ تھا کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا کہ۔

5۔ لوٹ اور میری قوم کے پیشوا حزقیاہ سے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تیری دعا سنی اور میں نے تیرے آنسو دیکھے، دیکھ میں تجھے شفا دوں گا۔

6۔اور میں تیری عمر پندرہ برس اور بڑھا دوں گا۔

8۔اور یسعیاہ نے حزقیاہ سے پوچھا اِس کا کیا نشان ہو گا کہ خداوند مجھے صحت بخشے گا؟

9۔یسعیاہ نے جواب دیا کہ اِس بات کا خداوند نے جس کام کو کہا ہے اُسے وہ کرے گا خداوند کی طرف سے یہ تیرے لئے نشان ہو گا کہ سایہ یا دس درجے آگے کو جائے یا دس درجے پیچھے کو لوٹے؟

10۔اور حزقیاہ نے جواب دیا یہ تو چھوٹی بات ہے کہ سایہ دس درجے آگے کو جائے سو یوں نہیں بلکہ سایہ دس درجے پیچھے کو لوٹے۔

11۔تب یسعیاہ نبی نے خداوند سے دعا کی۔ سو اُس نے سایہ کو آخز کی دھوپ گھڑی میں دس درجے یعنی جتنا وہ ڈھل چکا تھا اُتنا ہی پیچھے کو لوٹا دیا۔

5۔ ایوب 22 باب 12 (تا؟) آیت

12۔ کیا آسمان کی بلندی میں خدا نہیں؟

6۔ یشوع 10 باب 1، 2 (تا پہلا)، 3، 4، 6 (تا؛)، 7 تا 10 (تا پہلا)، 11 (تا:)، 12، 13 (تا پہلا)، 14 (تا،) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اور یروشلیم کے بادشاہ ادونی صدق نے سنا کہ یشوع نے عی کو سر کر کے اُسے نیست و نابود کر دیا اور جیسا اُس نے یریحو اور وہاں کے بادشاہ کے ساتھ کیا ویسا ہی عی اور اُس کے بادشاہ سے کیا اور جبعون کے باشندوں نے بنی اسرائیل سے صلح کر لی اور وہ اُن کے درمیان رہنے لگے۔

2۔تو وہ سب بہت ہی ڈرے۔

3۔اِس لئے یروشلیم کے بادشاہ ادونی صدق نے حبرون کے بادشاہ ہُوہام اور یرموت کے بادشاہ پیرام اور لکیس کے بادشاہ یافیع اور عجلون کے بادشاہ دبیر کو یوں کہلا بھیجا کہ۔

4۔میرے پاس آؤ اور میری کُمک کرو اور چلو ہم جبعون کو ماریں کیونکہ اُس نے یشوع اور بنی اسرائیل سے صلح کر لی ہے۔

6۔تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو جو جلجال میں خیمہ زن تھا کہلا بھیجا کہ اپنے خادموں کی طرف سے اپنا ہاتھ مت کھینچ۔

7۔تب یشوع سب جنگی مردوں اور سب زبردست سورماؤں کو ہمراہ لے کر جلجال سے چل پڑا۔

8۔اور خداوند نے یشوع سے کہا اِن سے نہ ڈر۔اِس لئے کہ میں نے اِن کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔اِن میں سے ایک مرد بھی تیرے ساتھ کھڑا نہ رہ سکے گا۔

9۔پس یشوع راتوں رات جلجال سے چل کر ناگہاں اُن پر آن پڑا۔

10۔اور خداوند نے اُن کو بنی اسرائیل کے سامنے شکست دی۔

11۔اور جب وہ اسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگے اور بیت خورون کے اُتار پر تھے تو خداوند نے عزیقاتک آسمان سے اُن پر بڑے بڑے پتھر برسائے اور وہ مر گئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ اور اُس دن جب خداوند نے اموریوں کو بنی اسرائیل کے قابو میں کر دیا تو یشوع نے خداوند کے حضور بنی اسرائیل کے سامنے یہ کہا اے سورج! تُو جبعون پر اور اے چاند! تُو وادی ایالون میں ٹھہرا رہ۔

13۔ اور سورج ٹھہر گیا اور چاند تھما رہا جب تک قوم نے اپنے دشمنوں سے اپنا انتقام نہ لے لیا۔

14۔ اور ایسا دن نہ کبھی اِس سے پہلے ہوا اور نہ کبھی اِس کے بعد۔

7۔ زبور 103:19 آیت

19۔ خداوند نے اپنا تخت آسمان پر قائم کیا ہے۔ اور اُس کی سلطنت سب پر مسلط ہے۔

8۔ ایوب 26 باب 7 تا 13 (تا:)، 14 (دی) آیات

7۔ وہ شمال کو فضا میں پھیلاتا ہے اور زمین کو خلا میں لٹکاتا ہے۔

8۔ وہ اپنے دلدار بادلوں میں پانی کو باندھ دیتا ہے اور بادل اُس کے بوجھ سے پھٹتا نہیں۔

9۔ وہ اپنے تخت کو ڈھانک دیتا ہے اور اُس کے اوپر اپنے بادل کو تان دیتا ہے۔

10۔ اُس نے روشنی اور اندھیرے کے ملنے کی جگہ تک پانی کی سطح پر حد باندھ دی ہے۔

11۔ آسمان کے ستون کانپتے اور اُس کی جھڑکی سے حیران ہوتے ہیں۔

12۔ وہ اپنی قدرت سے سمندر کو موجزن کرتا اور اپنے فہم سے رہب کو چھید تا ہے۔

13۔ اُس کے دم سے آسمان آراستہ ہوتا ہے۔

14۔۔۔۔ کون اُس کی قدرت کی گرج کو سمجھ سکتا ہے؟

9۔ مکاشفہ 20باب 11 (تا؛) آیت

11۔ پھر میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُس کو جو اُس پر بیٹھا ہوا تھا دیکھا جس کے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے۔

10۔ مکاشفہ 21 باب 5 (تا پہلا)، 6 (تا دوسرا) آیات

5۔ اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اُس نے کہا دیکھ میں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔

6۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا یہ باتیں پوری ہو گئیں۔ میں الفا اور اومیگا یعنی ابتدا اور انتہا ہوں۔

سائنس اور صحت

1۔ 135:9-10

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

صرف روحانی ارتقاء ہی الٰہی قوت کی مشق کرنے کے قابل ہے۔

2۔ 275:20۔23

جیسا کہ روحانی سمجھ پر ظاہر ہوا ہے، الٰہی مابعد الطبیعیات واضح طور پر دکھاتا ہے کہ سب کچھ عقل ہی ہے اور یہ عقل خدا، قادر مطلق، ہمہ جائی، علام الغیوب ہے یعنی کہ سبھی طاقت والا، ہر جگہ موجود اور سبھی سائنس پر قادر ہے۔

3۔ 547:19۔22

مادی ارتقاء بیان کرتا ہے کہ عظیم پہلی وجہ کو مادی بننا چاہئے اور اِس کے بعد عقل کے پاس یا خاک اور عدم میں لوٹ جانا چاہئے۔

4۔ 555:16۔23

انسان، جو خدا کا عکس ہے، کی تلاش خدا کی ابتداء سے متعلق جاننے کے برابر ہے جو خود موجود اور ابدی ہے۔ صرف کمزور غلطی ہی روح کو مادے کے ساتھ، اچھائی کو بدی کے ساتھ، لافانیت کو فانیت کے ساتھ متحد کرنے کی کوشش کرے گی، اور اِس نقلی اتحاد کو انسان کہے گی، جیسے کہ انسان عقل اور مادے، خدا اور انسان دونوں کی نسل ہو۔ تخلیق روحانی بنیادوں پر قائم ہوتی ہے۔

5۔ 317:2(مواد)۔5

۔۔۔مادی علم نے اُس تخلیق کار الٰہی اصول کا تخت غصب کیا جو مادے کی قوت پر، جھوٹ کی طاقت پر، روح کے بے معنی ہونے پر قائم ہے اور ایک بشریاتی خدا کی تشہیر کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ 257:15۔21

مادی حواس اور انسانی تصورات روحانی خیالات کا ترجمہ مادی عقائد میں کریں گے، اور کہیں گے کہ تشبیہاتی خدا، لا متناہی اصول کی بجائے، دوسرے لفظوں میں، الٰہی محبت بارش کا باپ ہے، ”شبنم کے قطرے جس سے تولد ہوئے،“ جو ”منطقتہ البروج کو اُن کے ہاتھوں پر نکال سکتا ہے“ اور ”بنات النعش کی اُن کی سہیلیوں کے ساتھ“ رہبری کر سکتا ہے۔

7۔ 124:3۔9(تا)، 14۔24، 26۔31

جسمانی سائنس (نام نہاد) انسانی علم ہے، فانی عقل کا قانون، ایک اندھا یقین، اپنی طاقت کے بغیر ایک سیمسون ہے۔ جب اس انسانی یقین کو اس کی حمایت کے لئے تنظیموں کی کمی ہوتی ہے، تو اس کی بنیادیں بڑھ جاتیں ہیں۔ نہ اخلاقی قوت، روحانی بنیاد اور نہ ہی خود کا کوئی پاک اصول رکھتے ہوئے، یہ عقیدہ وجہ کے لئے اثر کی غلطی کرتا ہے، مادے میں زندگی اور ذہانت تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

کائنات کو، انسان کی مانند، اس کے الٰہی اصول، خدا، کی طرف سے سائنس کے ذریعے واضح کیا جانا چاہئے، تو پھر اسے سمجھا جا سکتا ہے، لیکن جب اسے جسمانی حواس کی بنیاد پر واضح کیا جاتا ہے اور نشو ونما، بلوغت اور زوال کے ماتحت ہوتے ہوئے پیش کیا جاتا ہے، تو کائنات، انسان کی مانند، ایک معمہ بن جاتا ہے اور یہ جاری رکھنا چاہئے۔

پیروی، ملاپ اور دلکشی عقل کی ملکیتیں ہیں۔ یہ الٰہی اصول سے تعلق رکھتے ہیں، اور یہ خیالی قوت کی تعدیل کی حمایت کرتے ہیں، جس نے زمین کو اس کے مدار میں چھوڑا اور متکبر لہروں سے کہا، ”یہاں تک پر آ گے نہیں۔“

ہم قوتوں کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔ انہیں چھوڑ دیں تو مخلوق نیست ہو جائے گی۔ انسانی علم انہیں مادے کی قوتیں کہتا ہے، لیکن الٰہی سائنس یہ واضح کرتی ہے کہ وہ مکمل طور پر الٰہی عقل کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں اور اس عقل میں میراث رکھتی ہیں، اور یوں انہیں اُن کے جائز گھر اور درجہ بندی میں بحال کرتی ہے۔

8۔ 192:11۔21

سرگرداں طاقت مادی یقین ہے، اندھی قوت کا دیا ہوا غلط نام، حکمت کی بجائے مرضی، لافانی کی بجائے فانی عقل کی پیداوار ہے۔ یہ سرِاول موتیا ہے، بھسم کرنے والی آگ کا شعلہ ہے، طوفان کی سانس ہے۔ یہ گرج چمک اور طوفان ہے، یہ وہ سب ہے جو خود غرضی، بدکاری، بے ایمانی اور ناپاکی ہے۔

اخلاقی اور روحانی طاقت روح سے تعلق رکھتے ہیں، جو ”اپنے جھٹکوں میں ہوا“ دبا کے رکھتا ہے، اور یہ تعلیم سائنس اور ہم آہنگی سے مطابقت رکھتی ہے۔ سائنس میں، آپ خدا کے خلاف کوئی قوت نہیں رکھ سکتے، اور جسمانی حواس کو اپنی جھوٹی گواہی کو ترک کرنا ہوتا ہے۔

9۔ 252:15۔17، 24۔8

مادے کی حِس کا جھوٹا ثبوت نہایت موثر انداز سے روح کی گواہی کی مخالفت کرتا ہے۔ مادے کی حِس خود کی آواز کو حقیقت کی شدت کے ساتھ اونچا کرتی ہے اور کہتی ہے:

یہ دنیا میری بادشاہت ہے۔ میں مادے کی خوبصورتی پر تخت نشین ہوں۔ مگر خدا کی ایک چھوون، ایک حادثہ، خدا کی شریعت کسی بھی لمحے میرا سکون فنا کر سکتی ہے، کیونکہ میری سب خیالی خوشیاں مہلک ہیں۔ مگر میری بدقسمتی کھولتے لاوا کی مانند میں بڑھتا ہوں اور راکھ کرنے والی آگ کی عظمت کے ساتھ چمکتا ہوں۔

روح مخالف گواہی دیتے ہوئے، کہتی ہے:

میں روح ہوں۔ انسان، جس کے حواس روحانی ہیں، میری صورت پر ہے۔ وہ لافانی فہم کی عکاسی کرتا ہے، کیونکہ میں لافانی ہوں۔ پاکیزگی کی خوبصورتی، وجود کی کاملیت، ناقابل تسخیر جلال، سب میرے ہیں، کیونکہ میں خدا ہوں۔ میں انسان کو لافانیت دیتا ہوں کیونکہ میں سچائی ہوں۔ میں تمام تر نعمتیں شامل کرتا اور عطا کرتا ہوں، کیونکہ میں محبت ہوں۔ میں، ازل اور ابد سے مبرا، زندگی دیتا ہوں کیونکہ میں زندگی ہوں۔ میں اعلیٰ ہوں اور سب کچھ عطا کرتا ہوں کیونکہ میں شعور ہوں۔ میں ہر چیز کا مواد ہوں، کیونکہ میں جو ہوں سو میں ہوں۔

10۔ 3-28:524

کیا روح اِس کے مخالف، مادے کو تشکیل دے سکتی ہے اور مادے کو گناہ کرنے اور تکلیف اٹھانے کی قابلیت دے سکتی ہے؟ کیا روح، خدا مٹی میں داخل کیا گیا اور نتیجتاً مادے کے مطالبے پر داخل کیا گیا؟ کیا روح خاک میں شامل ہوئی اور وہاں الٰہی فطرت اور قدرتِ کاملہ کھو بیٹھی؟ کیا عقل، خدا مادے میں داخل ہوتے ہیں تاکہ وہاں ایک فانی گناہگار بنیں جو خدا کے دم سے جیتی جان ہوتا ہے؟

11۔ 14-11:195

ہر کسی کے لئے یہ فیصلہ کرنے کا وقت ہے کہ آیا یہ فانی عقل ہے یا لافانی عقل ہے جو سبب بنتی ہے۔ ہمیں مابعد الاطبعیاتی سائنس اور اِس کے الٰہی اصول کے لئے مادے کی بنیادوں کو ترک کرنا چاہئے۔

12۔ 29-25:306

مادی حواس کی جھنجھلاتی گواہی کا پر سکون درمیان، سائنس، جو ابھی بھی تخت نشین ہے فانی بشر کے لئے ناقابل تغیر، ہم آہنگ، الٰہی اصول کے لئے افشاء ہے، کھلی زندگی اور کائنات، ہمہ وقت موجود اور ابدی ہے۔

13۔ 520:3۔5(تا!)،23۔24(تادوسرا)

ناقابل فہم عقل ایاں ہوتی ہے۔ لامحدود محبت کی گہرائی، چوڑائی، لمبائی، طاقت، عظمت اور جلال سارے خلا کو پر کر دیتے ہیں۔ یہی کافی ہے!

یہاں بہت زوردار اعلان ہے کہ خدا سب کچھ عقل کے وسیلہ خلق کرتا ہے نہ کہ مادے کے وسیلہ۔

14۔ 471:18۔20

خدا لامحدود ہے، اسی لئے وہ ازلی ہے، اور کوئی طاقت ہے نہ کوئی وجود ہے۔ لٰہذہ کائنات کی روحانیت ہی تخلیق کی واحد حقیقت ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔